روضۂ رسالت مآب ﷺ
کے مواجہہ شریفہ کی سنہری جالیوں پر کندہ

نعتیہ اشعار

يَا خَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِي التُّرْبِ أَعْظُمُهُ

اے بہتر اُن سب سے جن کے اجسادِ شریفہ خاک میں مدفون ہوئے ہیں

فَطَابَ مِنْ طِيْبِهِنَّ الْقَاعُ وَالْأَكَمُ

اور اُن کی خوشبو سے جنگل اور پہاڑ مہک گئے ہیں

نَفْسِي الْفِدَاءُ لِقَبْرٍ أَنْتَ سَاكِنُهُ

میری جان اس پاک قبر پر فدا جس میں آپ سکونت فرما ہیں

فِيْهِ الْعَفَافُ وَفِيْهِ الْجُوْدُ وَالْكَرَمُ

اس قبر شریف میں پرہیزگاری ہے اور اسی میں جود اور کرم ہے

حضور اکرم ﷺ کے دادا

حضرت عبدالمطلب کے آپ ؐ کے لیے

دعائیہ اشعار

O

الحمد للّٰہ الذی اعطانی   ھٰذا الغلام الطیب الاروان

(میں اللہ کی تعریف کرتا ہوں جس نے مجھے یہ بچہ عطا کیا جس کا لباس پاکیزہ ہے

قد ساد فی المھد علی الغلمان   اعیذہ بالبیت ذی الارکان

وہ گہوارے ہی میں دوسرے بچوں کا سردار ہے۔ میں اسے بیت اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں۔

حتی یکون بلغتہ الفتیان   حتی ارہٗ بالغ البیان

یہاں تک کہ وہ نوجوانوں کا مددگار اور فصیح و بلیغ ہو جائے۔

اعیذہ من کل ذی شنان   من حاسد مضطرب العنان

میں اس کیلئے بغض والے بے لگام حاسد کے شر سے پناہ مانگتا ہوں)

(سیرت کی کتابوں میں ہے کہ حضرت عبدالمطلب، حضور اکرم ؐ کی پیدائش سے ازحد خوش ہوئے وہ آپ کو خانہ کعبہ کے اندر لے گئے اور درج بالا دعائیہ اشعار پڑھے۔

حضور اکرم ﷺ کی والدہ ماجدہ

حضرت آمنہ

کے آپؐ کے لیے

مدحیہ اشعار

o

اعیذ باللہ ذی الجلال من شر ما مر علی الجبال
حتی ارہ حامل الخلال ویفعل العرف الی الموال
وغیر ہم من حشوۃ الرجال

(ترجمہ۔ میں اپنے بیٹے کو خدا کی پناہ میں دیتی ہوں' اس شر سے جو پہاڑوں پر چلتا ہے۔

یہاں تک کہ میں اسے شتر سوار دیکھ لوں کہ وہ غلاموں اور درماندہ لوگوں کے ساتھ نیک سلوک اور احسان کرنے والا ہے)

حضور اکرم ﷺ کے چچا

حضرت ابوطالب کے آپؐ کے لیے

مدحیہ اشعار

O

وابیض یستقی الغمام بوجھہ

ثمال الیتامٰی عصمتہ للارامل

(وہ روشن وتابناک چہرے والے جن کے صدقے میں بادلوں سے پانی مانگا جائے' وہ یتیموں کے والی اور بیواؤں کے سرپناہ ہیں)

کذبتم وبیت اللہ یبزی محمد

ولما نطاعن دونہ وتناضل

(بیت اللہ کی قسم! تمہارا یہ خیال غلط ہے کہ ہم سے محمد کو چھین لیا جائے گا۔ حالانکہ ابھی ہم نے ان کی مدافعت میں نیزوں اور تیروں سے کام نہیں لیا۔

ونسلمہ حتی نصترع حولہ

وتذھل عن ابناء ناوالحلائل

تمہارا یہ خیال بھی غلط ہے کہ ہم اسے تمہارے سپرد کردیں گے' یہ اس وقت تک نہ ہوگا جب تک ہم اس کے آس پاس قتل ہو کر نہ گر جائیں اور ہم اپنے بیٹوں اور بیویوں کو بھول کر اس کی حمایت میں اپنی جانیں قربان نہ کردیں)(150)

حضور اکرم ﷺ کے بہادر چچا
اسد اللہ و اسد رسولؐ

حضرت حمزہؓ بن عبدالمطلب

کے نعتیہ اشعار

O

حَمِدْتُ اللّٰہَ حِیْنَ فُؤَادِیْ اِلَی الْاَ سَلَامِ وَالدِّیْنِ الْمُنِیْفِ

میں نے خدا کا شکر ادا کیا جب اس نے میرے دل کو اسلام اور بلند مرتبہ دین کی توفیق بخشی۔

لِدِیْنٍ جَآءَ مِنْ رَّبٍّ عَزِیْزٍ خَبِیْرٍ بِالْعِبَادِ بِھِمْ لَطِیْفٍ

اُس دین کی جو عظمت و عزت والے پروردگار کی طرف سے آیا ہے جو بندوں کے تمام حسابات سے باخبر اور اُن پر بڑا مہربان ہے۔

اِذَا تُلِیَتْ رَسَائِلُہٗ عَلَیْنَا تَحَدَّرَ دَمْعُ ذِی اللُّبِّ الْحَصِیْفِ

جب اُس کے پیغاموں کی تلاوت ہمارے سامنے کی جاتی ہے تو ہر صاحبِ عقل اور صائب الرائے کے آنسو رواں ہو جاتے ہیں۔

رَسَآئِلُ جَآءَ اَحْمَدُ مَنْ ھُدَاھَا بِاٰیَاتٍ مُّبَیَّنَۃِ الْحُرُوْفِ

وہ پیغامات جن کی ہدایتوں کو احمدؐ لے کر آئے واضح الفاظ و حروف والی آیتوں میں۔

وَاَحْمَدُ مُصْطَفٰی فِیْنَا مُطَاعًا فَلَا تَغْشُوْہُ بِالْقَوْلِ الْعَنِیْفِ

اور احمدؐ ہم میں برگزیدہ ہیں جن کی اطاعت کی جاتی ہے لہٰذا تم اُن کے سامنے ناملائم لفظ بھی منہ سے نہ نکالنا۔

فَلَا وَاللّٰہِ نُسْلِمُہٗ لِقَوْمٍ وَلَمَّا نَقْضِ فِیْھِمْ بِالسُّیُوْفِ

تو خدا کی قسم ہم ان کو اس قوم کے حوالے کبھی نہیں کریں گے جن کے بارے میں ہم نے ابھی تلواروں سے کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔

حضور اکرم ﷺ کے چچا

حضرت عباس رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب

کے نعتیہ اشعار

○

وَاَنْتَ لَمَّا وُلِدْتَ اَشْرَقَتِ الْاَ
رْضُ وَضَاءَتْ بِنُوْرِكَ الْاُفُقُ

اور آپ جب پیدا ہوئے، آپ کے نور سے
چمک اٹھی زمین اور روشن ہو گئے آفاق۔

فَنَحْنُ فِيْ ذٰلِكَ الضِّيَآءِ وَفِي النُّور
وَسُبُلَ الرَّشَادِ نَخْتَرِقُ

تو اب ہم اسی روشنی و نور میں ہیں اور
ہدایت و استقامت کے راستوں پر چل رہے ہیں۔

اُمّ المومنین

حضرتِ عائشہ صدیقہؓ

کے نعتیہ اشعار

مَتٰی یَبْدُ فِی الدَّاجِی الْبَهِیْمِ جَبِیْنُهٗ
یَلُحْ مِثْلَ مِصْبَاحِ الدُّجٰی الْمُتَوَقِّدِ
فَمَنْ کَانَ اَوْمَنْ قَدْ یَکُوْنُ کَاَحْمَدَ
نِظَامٌ لِّحَقٍّ اَوْ نَکَالٌ لِّمُلْحِدِ

اندھیری رات میں ان کی پیشانی
نظر آتی ہے تو اس طرح چمکتی ہے
جیسے روشن چراغ۔
احمدِ مجتبیٰ کے جیسا کون تھا اور کون ہوگا حق کا نظام قائم
کرنے والا اور ملحدوں کو سراپا عبرت بنا دینے والا۔

حضرت فاطمہ الزّہرا رضی اللہ عنہا

کے آپ ﷺ کے وصال پر کہے گئے اشعار

مَاذَا عَلٰی مَنْ شَمَّ تُرْبَةَ اَحْمَدٍ   اَلَّا یَشُمَّ مُدَی الزَّمَانِ غَوَالِیَا

جس نے ایک مرتبہ بھی خاک پائے احمدِ مجتبیٰ سونگھ لی تعجب کیا ہے اگر وہ ساری عمر کوئی اور خوشبو نہ سونگھے۔

صُبَّتْ عَلَیَّ مَصَائِبُ لَوْ اَنَّهَا   صُبَّتْ عَلَی الْاَیَّامِ عُدْنَ لَیَالِیَا

(حضورؐ کی جدائی میں) وہ مصیبتیں مجھ پر ٹوٹی ہیں کہ اگر یہ مصیبتیں "دنوں" پر ٹوٹتیں تو دن "راتوں" میں تبدیل ہو جاتے۔

O

اِغْبَرَّ اٰفَاقُ السَّمَاءِ وَکُوِّرَتْ   شَمْسُ النَّهَارِ وَاَظْلَمَ الْاَزْمَانُ

آسمان کی پہنائیاں غبار آلود ہو گئیں اور لپیٹ دیا گیا دن کا سورج اور تاریک ہو گیا سارا زمانہ۔

وَالْاَرْضُ مِنْ بَعْدِ النَّبِیِّ کَئِیْبَةٌ   اَسَفًا عَلَیْهِ کَثِیْرَةُ الْاَحْزَانُ

اور زمین نبی کریمؐ کے بعد مبتلائے درد ہے اُن کے غم میں ڈوبی ہوئی سراپا۔

فَلْیُبْکِهٖ شَرْقُ الْبِلَادِ وَغَرْبُهَا   یَا فَخْرَ مَنْ طَلَعَتْ لَهُ النَّیِّرَانُ

اب آنسو بہائے مشرق بھی اور مغرب بھی اُن کی جدائی پر، فخر تو صرف ان کے لیے ہے جن پر روشنیاں چمکیں۔

یَا خَاتَمَ الرُّسُلِ الْمُبَارَكِ صِنْوَةً   صَلّٰی عَلَیْکَ مُنَزِّلُ الْقُرْاٰنُ

اے آخری رسولؐ! آپ برکت و سعادت کی جوئے فیض ہیں آپؐ پر تو قرآن نازل کرنے والے نے بھی درود و سلام بھیجا ہے۔

O

حضور اکرم ﷺ کی وفات کے موقع پر

خلفاء راشدینؓ

کے جذباتِ محبت اور اظہارِ غم کے اشعار

☆ حضرت ابوبکر صدیقؓ

يَا عَيْنُ فَابْكِيْ وَلَا تَسأَمِي   وَحَقَّ الْبُكَاءُ عَلَى السَّيِّدِ

تو اے آنکھ! خوب رو، اب یہ آنسو نہ تھمیں، قسم ہے سرورِ عالمؐ پر رونے کے حق کی۔

عَلٰى خَيْرِ خِنْدِف عِنْدَالْبَلَا   ءِ اَمْسٰى يُغَيَّبُ فِى الْمَلْحِدِ

خِندف کے بہترین فرزند پر آنسو بہا، جو غم والم کے ہجوم میں سرِ شام گوشۂ قبر میں چھپا دیا گیا۔

فَصَلّٰى الْمَلِيْكُ وَلِىُّ الْعِبَا   دِوَرَبُّ الْعِبَادِ عَلٰى اَحْمَدِ

مالک الملک، بادشاہِ عالم، بندوں کا والی اور پروردگار احمدِ مجتبیٰ پر سلام ورحمت بھیجے۔

فَكَيْفَ الْحَيَاةُ لِفَقْدِ الْحَبِيْبِ   وَزَيْنِ الْمَعَاشِرِ فِى الْمَشْهَدِ

اب کیسی زندگی، جو حبیب ہی بچھڑ گیا اور وہ نہ رہا جو زینت دہ یک عالم تھا۔

فَلَيْتَ الْمَمَاتَ لَنَا كُلِّنَا   فَكُنَّا جَمِيْعًا مَعَ الْمُهْتَدِىْ

کاش موت آتی تو ہم سب کو ایک ساتھ آتی آخر ہم سب اس زندگی میں بھی ساتھ ہی تھے۔

☆ حضرت عمر فاروقؓ:

لازلت مذوضعو افراش محمد   كيما يمرّض خائفا اتوجّع

(جب سے محمد رسول اللہ ﷺ کو بستر مرض پر لٹایا گیا میں بہت خوف زدہ ہو رہا ہوں اور مجھے درد محسوس ہوتا ہے)

حضرت عثمان غنیؓ:

فیاعینی ابکی ولا تسأمی

وحق البکاء علی السید

(اے میری آنکھ رو اور خوب رو اور پیہم روئے جا اپنے آقا و مولیٰ پر رونے کا حق ادا کر۔)

حضرت علیؓ:

لَقَدْ غَشِیَتْنَا ظُلْمَۃٌ بَعْدَ مَوْتِہٖ

ان کی موت کے بعد ہم پر ایسی تاریکی چھا گئی جس میں

نَھَارًا فَقَدْ زَادَتْ عَلٰی ظُلْمَۃِ الدُّجٰی

دن، کالی رات سے زیادہ تاریک ہو

گیا فیاخیر مِنْ ضَمَّ الجواغ والحشا

انسانی بدن اور اس کے پہلو جنتی شخصیتوں کو چھپائے ہوئے ہیں ان میں سب سے

وَیَا خَیْرُ مَیِّتٍ ضمۃ التُّرْبِ وَالثَّرٰی

بہتر آپ ہیں اور آپ ان تمام مرنے والوں میں جن کو خاک نے چھپایا ہے سب سے بہتر ہیں

حضرت حسّانؓ بن ثابت کی 2 نعتیں

أغرُّ علیه للنبوۃ خاتم　　من اللّٰه مشهودٌ یلوح ویشهد

آپ پر مہرِ نبوت درخشاں ہے اللہ کی طرف سے وہ دلیل ہے، چمکتی ہے اور گواہی دیتی ہے۔

وضمّ الا له اسم النبی الیٰ اسمه　　اذقال فی الخمس المؤذن اشهد

اللہ نے اپنے نبی کا نام اپنے نام سے مربوط کر دیا اس لیے مؤذن پانچوں وقت اذان میں اشہد...... کہتا ہے۔

وشقّ له من اسمه لیجلّه　　فذوالعرش محمودٌ وهذا محمّد

اللہ نے اپنے نام سے اپنے پیغمبر کا نام نکالا۔ عرش والا (خدا) محمود ہے اور یہ محمدؐ ہیں۔

نبیٌّ أتانا بعد یاس وفترۃ　　من الرّسل والا وثان فی الارض تعبد

یہ ایسے نبی ہیں جو نا اُمیدی اور انبیاء کے سلسلۂ بعثت کے طویل وقفے کے بعد ہم تک آئے اور اس وقت جب زمین پر بتوں کی پرستش ہو رہی تھی۔

فأمسیٰ سراجاً مستنیراً وهادیا　　یلوح کما لاح الصّقیل المهند

یہ ایک روشن چراغ، روشنی دینے والے اور ہادی بن کر آئے، جن کی چمک ایسی ہے جیسے ہندی تلوار چمکتی ہے۔

وانذرناراً وبشّر جنّۃً　　وعلّمنا الاسلام فاللّٰه نحمد

ہمیں جہنم سے ڈرایا، جنت کی بشارت دی، اسلام سکھایا۔ پس اللہ ہی ہے جس کی ہم حمد کرتے ہیں۔

وانت اله الخلق ربیّ وخالقی　　بذٰلک ما عمرت فی الناس اشهد

اور ساری مخلوق کا معبود میرا رب اور خالق ہے، ہم زندگی بھر اس کی شہادت دیتے رہیں گے۔

۸ تعالیت رب الناس من قول من دعا　　سواك الها انت اعلیٰ وامجد

سارے جہاں کے رب! تیری شان بڑی ہے اور تو بلند ہے اس شخص کے قول سے جو تیرے سوا کسی کو پکارتا ہے' تو بہت بلند اور بڑائیوں والا ہے۔

لک الخلق والنعماء والامر کله　　فایاك نستهدی وایاك نعبد

حیات بخشی اور نفع رسانی اور ساری حکمرانی صرف تیری ہے اور ہم تجھ ہی سے ہدایت خواہ ہیں اور تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔

(2)

واللّٰه ربی لانفارق ماجدا　　عف الخلیقة ماجدالأ جداد

بخدا ہم اس ذاتِ گرامی سے روگردانی نہیں کریں گے' جو تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ پاکباز اسلاف کے لیے قابلِ فخر ہے۔

متکرّمًا یدعواالی رب العلٰی　　بذل النصیحة رافع الأعماد

احسان فرمانے والے، خدائے بزرگ و برتر کی طرف بلانے والے، خیر خواہ، بڑے سیر چشم اور بامروت۔

مثل الهلال مبارکا ذارحمة　　سمح الخلیقة طیب الاعواد

مہِ نو کی طرح بابرکت، سراپا رحمت، نرم خُو، عالی نسب۔

ان تترکو افان ربی قادر　　امسٰی یعود بفضله العواد

اگر تم لوگ ان کو چھوڑ بھی دو گے تو میرا رب قادر ہے، وہ اپنے فضل واحسان سے پھر آپ کی طرف مائل ہے' اور اس کا فضل تو بار بار آنے والا ہے۔

واللّٰه ربی لانفارق امره　　ماکان عیش یرتجی المعاد

بخدا ہم ان کے دین کو نہیں چھوڑیں گے' ورنہ آخرت میں کسی طرح کی سلامتی کی امید نہ رہے گی۔

لانبتغی ربّا سواه ناصرا　　حتی نوافی صحوة المیعاد

ہم اللہ کے سوا کسی کو رب بنانا نہیں چاہتے اور نہ کسی کو مددگار سمجھتے ہیں' اور حشر تک ہم اس عقیدے پر رہیں گے۔

صحابی رسول حضرت کعب بن مالکؓ
کے نعتیہ اشعار

○

فینا الرسول شهاب ثم یتبعه
نورُ مضى له فضل على الشهب

ہمارے درمیان اللہ کے رسول ایک درخشندہ ستارہ کے مانند ہیں جن سے روشنی کی ایک لو نکلتی ہے جو سب کو روشن کر دیتی ہے اور دوسرے تمام ستاروں کو روشنی بخشتی ہے۔

الحق منطقه ' والعدل سيرته
فمن يجبه اليه ينج من ثبب

ان کی بات حق ہے، ان کی سیرت عدل ہے، جس نے ان کی پیروی کی ہلاکت سے نجات پا گیا۔

صحابی رسول حضرت عبداللہ بن رواحہؓ
کے نعتیہ اشعار

رُوحی الفد المن اخلاقه شهدت
بانه خير مولود من البشر

(میری روح فدا ہو ان پر جن کے اخلاق گواہی دیتے ہیں کہ وہ بنی نوع انسان میں سب سے بہتر پیدا کئے گئے ہیں۔

عمت فضائله كل العباد كما
عم البريته ضوء الشمس والقمر

آپؐ کے احسانات تمام لوگوں کے لیے عام ہیں جس طرح آفتاب و ماہتاب کی روشنی تمام مخلوق کے لیے عام ہے)

بارگاہ رسالت مآب حضرت محمد ﷺ

امام اعظم ابوحنیفہؒ

کا نذرانہ عقیدت

يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ جِئْتُكَ قَاصِدًا   اَرْجُوْا رِضَاكَ وَاحْتَمِیْ بِحِمَاكَ

اے سرداروں کے سردار! میں آپؐ کے حضور آیا ہوں آپ کی خوشنودی کا امیدوار، آپ کی پناہ کا طلب گار۔

وَاللّٰهِ يَا خَيْرَ الْخَلَائِقِ اِنَّ لِیْ   قَلْبًا مَشُوْقًا لَا يَرُوْمُ سِوَاكَ

اللہ کی قسم اے بہترین خلائق! میرا دل صرف آپ کی محبت سے لبریز ہے، وہ آپ کے سوا کسی کا طالب نہیں؟

اَنْتَ الَّذِیْ لَوْلَا كَ مَا خُلِقَ امْرُءٌ   كَلَّا وَلَا خُلِقَ الْوَرٰی لَوْ لَاكَ

آپؐ اگر نہ ہوتے تو پھر کوئی شخص ہرگز پیدا نہ کیا جاتا اور اگر آپ مقصود نہ ہوتے تو یہ مخلوقات پیدا نہ ہوتیں۔

اَنْتَ الَّذِیْ لَمَّا تَوَ سَّلَ اٰدَمُ   مِنْ زَلَّةٍ بِكَ فَازَ وَهُوَ اَبَاكَ

آپؐ وہ ہیں کہ جب حضرت آدمؑ نے آپ کا توسّل اختیار کیا اپنی لغزش پر تو کامیاب ہوئے حالانکہ وہ آپؐ کے جدِ بزرگوار ہیں۔

۵ وَبِكَ الْخَلِيْلُ دَعَا فَعَادَتْ نَارُهٗ   بَرْدًا وَّ قَدْخَمَدَتْ بِنُوْرِ سَنَاكَ

اور آپؐ ہی کے وسیلے سے حضرت ابراہیم خلیلؑ اللہ نے دُعا کی تو ان کی آگ سرد ہوگئی

،وہ آگ آپ کے نور کی برکت سے بجھ گئی۔

وَدَعَاكَ اَيُّوْبٌ لِضُرٍّ مَسَّهٗ فَاُزِيْلَ عَنْهُ الضُّرُّ حِيْنَ دَعَاكَ

اور حضرت ایوبؑ نے اپنی بیماری میں آپ کے وسیلے سے دعا کی تو ان کی دعا مقبول ہوئی اور بیماری دور ہوگئی۔

وَبِكَ الْمَسِيْحُ اَتٰى بَشِيْرًا مُّخْبِرًا بِصِفَاتِ حُسْنِكَ مَادِحًا لِعُلَاكَ

اور آپ ہی کے ظہور کی خوشخبری لے کر حضرت مسیحؑ آئے انھوں نے آپ کے حسن وجمال کی مدح وثنا کی اور آپ کے رتبۂ بلند کی خبر دی۔

وَكَذَاكَ مُوْسٰى لَمْ يَزَلْ مُتَوَسِّلًا بِكَ فِي الْقِيٰمَةِ مُحْتَمِيْ بِحِمَاكَ

اور اسی طرح حضرت موسیٰؑ بھی آپ کا وسیلہ اختیار کیے رہے اور قیامت میں بھی آپ ہی کی حمایت کے طالب رہیں گے۔

وَهُوْدٌ وَ يُوْنُسُ مِنْ بَهَاكَ تَجَمَّلَا وَجَمَالُ يُوْسُفَ مِنْ ضِيَاءِ سَنَاكَ

اور حضرت ہودؑ اور حضرت یونسؑ نے بھی آپ ہی کے حسن سے زینت پائی اور حضرت یوسفؑ کا جمال بھی آپ ہی کے جمال باصفا کا پرتو تھا۔

قَدْ فُقْتَ يَاطٰهٰ جَمِيْعَ الْاَنْبِيَآءِ طُرًّا فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ اَسْرَاكَ

اے طٰہٰ لقب! آپ کو تمام انبیاؑ پر برتری حاصل ہوئی پاک ہے وہ جس نے ایک رات کو اپنے ملکوت کی سیر کرائی۔

وَاللّٰهِ يَا يٰسِيْنُ مِثْلُكَ لَمْ يَكُنْ فِي الْعٰلَمِيْنَ وَحَقِّ مَنْ اَنْبَاكَ

خدا کی قسم اے یٰسین لقب! آپ جیسا تو تمام مخلوق میں نہ کوئی ہوا ہے نہ ہوگا، قسم ہے اسی کی جس نے آپ کو سر بلند کیا۔

عَنْ وَّصْفِكَ الشُّعَرَآءُ يَا مُدَّثِّرُ عَجَزُوْا وَكَلُّوْا مِنْ صِفَاتِ عُلَاكَ

اے کملی والے! آپ کے اوصاف جمیلہ بیان کرنے سے بڑے بڑے شعراء عاجز رہ گئے، آپ کے اوصاف عالیہ کے سامنے زبانیں بند ہو جاتی ہیں۔

بِكَ لِيْ قُلَيْبٌ مُغْرَمٌ يَاسَيِّدِيْ وَحُشَاشَةٌ مَحْشُوَّةٌ بِهَوَاكَ

میرے سرکار! میرا حقیر دل آپؐ ہی کا شیدا ہے اور میرے اندر تو آپؐ ہی کی محبت بھری ہوئی ہے۔

یَا اَکْرَمَ الثَّقَلَیْنِ یَا کَنْزَ الْوَرٰی جُدْلِیْ بِجُوْدِكَ وَارْضِنِیْ بِرِضَاكَ

اے تمام موجودات سے بزرگ و برتر، اے حاصلِ کائنات! مجھے اپنی بخشش و عطا سے نوازیے اور اپنی خوشنودی کی مسرت بخشیے۔

اَنَا طَامِعٌ بِالْجُوْدِ مِنْکَ وَلَمْ یَکُنْ لِاَبِیْ حَنِیْفَةَ فِی الْاَنَامِ سِوَاكَ

میں آپؐ کے جود و کرم کا دل سے طلب گار ہوں کہ اس جہان میں ابوحنیفہ کے لیے آپؐ کے سوا اور کوئی نہیں ہے۔

صَلّٰی عَلَیْکَ اللّٰهُ یَاعَلَمَ الْهُدٰی مَا حَنَّ مُشْتَاقٌ اِلٰی مَثْوَاكَ

اے ہدایت کے علمِ سربلند! مشتاقانِ زیارت کے شوقِ بے حد کے مطابق قیامت تک اللہ کا درود و سلام آپؐ پر نازل ہوتا رہے۔

امام زین العابدینؒ کے نعتیہ اشعار

اِنْ نِلْتَ یَارُوْحَ الصَّبَا یَوماً اِلٰی اَرْضِ الْحَرَمْ   بَلِّغْ سَلَامِیْ رَوْضَۃً فِیْھَا النَّبِیُّ الْمُحْتَرَمْ

اے بادِ صبا! اگر تیرا گزر سرزمینِ حرم تک ہو تو میرا اسلام اس روضہ کو پہنچا جس میں نبی محترم تشریف فرما ہیں۔

مَنْ وَجْھُہٗ شَمْسُ الضُّحٰی مَنْ خَدُّہٗ بَدْرُ الدُّجٰی   مَنْ ذَاتُہٗ نُوْرُ الْھُدٰی مَنْ کَفُّہٗ بَحْرُ الْھِمَمْ

وہ جن کا چہرۂ انور مہر نیمروز ہے اور جن کے رخسارِ تاباں ماہِ کامل جن کی ذات نورِ ہدایت ہے، جن کی ہتھیلی سخاوت میں دریا۔

قُرْاٰنُہٗ بُرْھَانُنَا نَسْخًا لِاَدْیَانٍ مَّضَتْ   اِذْ جَآءَ نَا اَحْکَامُہٗ کُلُّ الصُّحُفْ صَارَ الْعَدَمْ

اُن کا (لایا ہوا) قرآن ہمارے لیے واضح دلیل ہے جس نے ماضی کے تمام دینوں کو منسوخ کر دیا جب اس کے احکام ہمارے پاس آئے تو (پچھلے) سارے صحیفے معدوم ہو گئے۔

اَکْبَادُنَا مَجْرُوْحَۃٌ مِنْ سَیْفِ ھِجْرِ الْمُصْطَفٰی   طُوْبٰی لِاَھْلِ بَلْدَۃٍ فِیْھَا النَّبِیُّ الْمُحْتَشَمْ

ہمارے جگر زخمی ہیں فراقِ مصطفیٰ کی تلوار سے خوش نصیبی اُس شہر کے لوگوں کی ہے جس میں نبی محتشم ہیں۔

یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ کَمَنْ یَّتْبَعُ نَبِیًّا عَالِمًا   یَوْمًا وَّلَیْلًا دَائِمًا وَارْزُقْ کَذَالِیْ بِالْکَرَمْ

کاش! میں اس کی طرح ہوتا جو نبی کی پیروی علم کے ساتھ کرتا ہے دن اور رات ہمیشہ (اے خدا) یہی صورت اپنے کرم سے عطا فرما۔

یَا رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ اَنْتَ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْنَ   اَکْرِمْ لَنَا یَوْمَ الْحَزِیْنِ فَضْلًا وَّجُوْدًا وَّالْکَرَمْ

اے رحمتِ عالم! آپ گنہگاروں کے شفیع ہیں ہمیں قیامت کے دن فضل و سخاوت اور کرم سے عزت بخشیے۔

یَا رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ اَدْرِکْ لِزَیْنِ الْعَابِدِیْنَ   مَحْبُوْسِ اَیْدِی الظَّالِمِیْنَ فِی الْمَوْکَبِ وَالْمُزْدَحَمْ

اے رحمتِ عالم! زین العابدین کو سنبھالئے وہ ظالموں کے ہاتھوں میں گرفتار حیرانی و پریشانی میں ہے۔

الشیخ شرف الدین ابی عبداللہ محمد البوصیری کے مشہور

قصیدہ بُردہ شریف

سے منتخب اشعار

O

محمدٌ سید الکونین والثقلین والفریقین من عرب ومن عجم

محمد ﷺ دونوں جہانوں، جن وانس، عرب وعجم کے سردار ہیں۔ آپ اللہ کے ایسے حبیب ہیں جن سے خوف ودہشت کے ہر موقع پر سفارش وشفاعت کی امید کی جاتی ہے۔

ھوالحبیب الذی ترجیٰ شفاعته لکل ھول من الاھوال مقتحم

آپ صورت وسیرت کے لحاظ سے تمام نبیوں پر فوقیت لے گئے ہیں۔ کیونکہ وہ علم اور بزرگی میں آپ کے برابر نہیں۔

فھو الذی ثم معناہ وصورته ثم اصطفاہ حبیبًا باری النسم

پس آپ ہی کی ذات پر سیرت واخلاق اور صورت وجمال کی تکمیل ہوئی پھر خالق کائنات نے آپ کو اپنا حبیب بنانے کے لیے چن لیا۔

منزہٌ عن شریک فی محاسنه فجوھر الحسن فیه غیر منقسم

آپ کے محاسن میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے لہٰذا حسن وخوبی میں آپ کا جوہر ناقابل تقسیم ہے۔

دع ما ادعته النصاری فی نبیھم واحکم بما شئت مدحافیه واحتکم

عیسائی اپنے نبی کے بارہ میں الوہیت وابنیت وغیرہ کے جو دعوے کرتے ہیں انھیں چھوڑ کر اپنے رسول کی تعریف ونعت میں جو کچھ کہہ سکتے ہو بے جھجک کہو اور علماء کو اس میں حکم ٹھہرالو۔

فانسب الیٰ ذاته ماشئت من شرف وانسب الیٰ قدرہ ماشئت من عظم

جو بزرگی اور فضیلت چاہو آپ کی ذات سے منسوب کرلو اور اس کے مرتبہ کی عظمت جتنی چاہو بڑھا کر بیان کرو۔

فان فضل رسول الله ليس له حد فيعرب عند ناطق بفم

کیونکہ اللہ کے رسول ﷺ کی فضیلتیں اور خوبیاں بے حد و بے حساب ہیں کوئی شخص ان کو بیان کرنے پر قادر نہیں ہوسکتا۔

فمبلغ العلم فيه انه بشر وانه خير خلق الله كلهم

لوگوں کا مبلغ علم بس یہی کچھ ہے اور لوگ زیادہ سے زیادہ یہی کہہ سکتے ہیں کہ آپ بشر ہیں حالانکہ آپ ساری مخلوقِ خدا سے افضل و برتر ہیں۔

وكل اى اتى الرسول الكرام بها فانما التصلت من نوره بهم

انبیاء کرام کے تمام معجزے اور نشانیاں آپ ہی کے نور کی بدولت انھیں حاصل ہوئیں۔

فانه شمس فضل هم كواكبها يظهرن انوارها للناس في الظلم

پس آپ فضیلتوں کا چمکتا ہوا آفتاب ہیں اور انبیاء اس کے ستارے ہیں جو تاریکی میں انسانوں پر اس کا نور بکھیرتے ہیں۔

اكرم بخلق نبى زانه خلق بالحسن مشتمل بالبشر متسم

آپ کے حسن و صورت کا تو کہنا ہی کیا ہے آپ کے اخلاقِ کریمانہ سے حسن و جمال اور خندہ جبینی کی زینت میں اور بھی اضافہ ہوا۔

كالزهر فى ترف والبدر فى شرف البحر فى كرم والدهر فى همم

آپ تر و تازہ پھول اور چودھویں کے چاند کی طرح ہیں آپ کا کرم اور فیاضی سمندر کی طرح وسیع اور آپ کی ہمت عزم زمانہ کی مانند ہے۔

مولاى صل وسلم دائماً ابداً على حبيبك خير الخلق كلهم

اے میرے مولا! اپنے پیارے حبیب، ساری مخلوق کے سرتاج پر، ہمیشہ ہمیشہ درود وسلام بھیج۔